باسمہ سبحٰنہ وتعالیٰ شانہ

قال اللہ تعالیٰ:- ولا تکونوا من المشرکین ط

مشرک نہ بن جاؤ

تاریخی نام

حنفی غبارہ

۱۳۵۶ھ

نوحہ قسمت کا ستارہ

۱۳۵۶ھ

دیوبندی وہابی مولویوں کا چوہڑوں سے بھائی چارہ

مسلمانوں کا اُن سے کنارہ

اسمیں وہ حالات درج ہیں جو خاص شہر لودھیانہ اور قصبہ جگراؤں ضلع لودھیانہ میں دیوبندی وہابی مولویوں نے چوہڑوں مشرکوں کیساتھ اُن کا پکایا ہوا کھانا کھایا اور وہابی مولویوں نے چودہ آیات اور چودہ ہی احادیث رسول کریم کا انکار کرکے چوہڑوں مشرکوں کیساتھ ملکر اپنا بھائی چارہ قائم کرلیا اور مسلمانان اہلسنت والجماعت نے اُنسے کنارہ کرلیا۔ اور ہندوؤں نے بھی اُن کو چوہڑے قرار دیکر اپنے چاہات پر سے پانی بھرنا روک دیا۔ یہ نتیجہ ہے خدا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی اور توہین کرنے کا۔ العیاذ باللہ

مؤلفہ

حضرت مولانا مولوی حاجی الحرمین الشریفین زاد اللہ تعظیمہما

قاضی فضل احمد صاحب

سنی۔ حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ مقیم لودھیانہ (پنجاب)

(بار دوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

قال اللہ تعالیٰ

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ ۝ (قرآن کریم میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے

دین اسلام ہی خدا کو مقبول ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

امابعد فقیر قاضی فضل احمد عفی اللہ عنہ، سنی۔ حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی مقیم لودیانہ مسلمانوں کی آگاہی کیلئے عرض کرتا ہے۔ کہ عرصہ دو تین ماہ کا ہوا ہے۔ کہ یہاں لودیانہ کے ایک مولوی مفتی وہابی دیوبندی نے اپنی اولوالعزمی سے ۱۶ سولہ کس چوہڑوں مشرکوں کو دعوت طعام دی اور انکو پیپل والی مسجد میں بلایا۔ اور ۱۶ سولہ ہی چوہڑوں کیساتھ ایک برتن میں اس ترکیب کے ساتھ کہ ایک برتن میں ایک چوہڑا اور ایک مسلمان ۱۶ سولہ برتنوں پر ۱۶ سولہ چوہڑے اور ۱۶ سولہ مسلمان بیٹھے۔ اور بڑے چوہڑے کیساتھ مفتی صاحب بیٹھ گئے۔ خوب مزے سے کھانا کھایا۔ اور ایک شخص برائے نام مسلمان جو چوہڑوں کا بڑا ہی مخلص دوست تھا۔ اُس نے ۱۶ سولہ ہی برتنوں کو دھویا۔ اُن کا سارا دھوون پی گیا۔ شہر میں شور اور چرچا ہوا۔ اُس نے جواز کا فتویٰ سنایا۔ مگر افسوس ہے کہ مفتی صاحب کی لسانی، ایمانی اور روحانی قوت نے یہ اثر نہ دکھایا کہ اُن چوہڑوں کو مسلمان بنا لیا ہوتا۔ اب عرصہ ہفتہ عشرہ کا ہوا ہے کہ قصبہ جگراؤں ضلع لودھیانہ میں مولوی ابراہیم جگرانوی اور مولوی محمد علی جالندھری نے مساوات اسلامی پر تقریر کی کہ مسلمانوں میں خواہ بادشاہ اور فقیر ہو۔ سب برابر ہیں۔ ہمارے میں کوئی چھوت چھات نہیں ہے۔ کوئی کافر عیسائی ہو یا موسائی، ہندو ہو یا سکھ برہمو ہو یا بشنوئی۔ چوہڑا ہو یا چمار سب کے ساتھ کھانا کھا سکتے ہیں۔ (کہنا تو یہ چاہیے تھا کہ جب یہ لوگ اسلام لائیں۔ اسلام میں داخل ہو جائیں تو ہمارے بھائی ہیں۔ پھر ان کے ساتھ میل ملاپ۔ کھانا پینا، شادی وغیرہ کرنا سب برابر ہے) مگر افسوس یہ کلمات زبان پر نہ آنے پائے۔ اس وقت

ایک چوہڑا جس کا نام رن سنگھ مذہبی سکھ بیان کیا جاتا ہے۔ کھڑا ہوگیا۔ اُس نے کہا کہ مولوی صاحب یہ باتیں صرف زبانی ہی ہیں۔ یا اس پر عمل بھی کر سکتے ہو۔ اس پر مولوی صاحب نے اچھل کر کہا۔ کہ بیشک ہم عمل کرنیکے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ تب اس چوہڑے نے کہا کہ کل کو میری طرف سے آپ سب صاحبان کیلئے مع اپنے طلبار وغیرہ مسلمانوں کے دعوتِ طعام ہے۔ میرے مکان پر تشریف لاویں۔ اور طعام تناول فرمائیں۔ اور مولوی صاحبان سے اقراری تحریر بھی لے لی۔ تاکہ بعد میں انکار نہ کردیں۔ اور میری لاگت ضائع جائے۔ اس پر ہر دو مولوی صاحبان محمد علی وابراہیم وہابی دیوبندی مع اپنے طلبار اور پچاس ساٹھ مسلمانوں اُن کے پیر دکار کے اس چوہڑے کے مکان پر تشریف لے گئے۔ بڑے فخر کیساتھ بیٹھکر اُن کا پکا ہوا کھانا کھایا۔ اور مونچھوں پر تاؤ دیتے ہوئے اپنے جائے قیام پر پہنچ گئے۔ اور شہر میں شور وغل مچ گیا۔ سنی مسلمانوں نے اُن سے قطع تعلق کر دیا۔ اور مولوی ابراہیم کے طلباء کیلئے جو روٹیاں مقرر تھیں وہ بند کردیں۔ کہا گیا کہ یہ روٹیاں اب چوہڑوں کے گھروں سے لو۔ اور دیہات اور مضافات میں یہ مشہور ہوگیا۔ کہ جگراؤں کے مسلمان چوہڑے ہوگئے ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو اپنے چاہات سے پانی بھرنا بند کر دیا ہے۔ " وہابی دیوبندی مولویوں کا چوہڑوں کیساتھ بھائی چارہ" لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یہ تمام حالات مختصر طور پر میرے دوست منشی محمد یوسف صاحب نقشہ نویس ساکن جگراؤں نے بیان کئے اور دیگر لوگوں جگراؤں کے باشندوں سے بھی معلوم ہوئے جو درج کئے گئے۔

خدا کی قدرت اور شان کا نشان! جو لوگ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے اور گالیاں دینے والے ہیں۔ اُن کی قسمت کے ستارہ نے ایسی تاریکی دکھائی کہ نہ تو قرآن شریف اُن کو یاد رہا۔ اور نہ کوئی حدیث شریف یاد آئی۔ ایسے گستاخوں کو چوہڑوں کا کھانا کھلا کر چوہڑا ہی بنا دیا۔ اللہ اللہ جس کا موجب یہ تھا۔ کہ جب ایمان ہی سلب ہوچکا تو پھر کیا بنتا ہے۔ اب میں مختصراً قرآن کریم اور احادیث شریف پیش کرتا ہوں۔ جنکا ان وہابی دیوبندیوں نے صریح انکار کیا۔ اور کفر میں داخل ہوگئے۔ اور اپنے جاہل

مسلمانان اہلسنت والجماعت کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آپ ان لوگوں سے بچیں۔

قرآن مجید کی آیات:- (۱) لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذالک فلیس من اللہ فی شیء (آل عمران) یعنی مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ جو کوئی ایسا کریگا۔ اللہ تعالیٰ کیساتھ اُس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

۲- یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یالونکم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر قد بینا لکم الآیات ان کنتم تعقلون (آل عمران)۔ یعنی مسلمانوں کافروں مشرکوں کو اپنا دلی دوست نہ بناؤ۔ وہ تمہاری بربادی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ تم سخت تکلیف میں پڑو۔ اُن کے مونہوں سے عداوت کی باتیں ظاہر ہوگئیں اور جو کچھ اُن کے سینوں اور دلوں میں بغض بھرا ہے۔ وہ بہت ہی بڑا ہے تحقیق یہ نشانیاں اُن کی تمہارے لئے ہم نے بیان کردی ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو سمجھ جاؤ۔

۳- ان تمسسکم حسنۃ تسؤھم وان تصبکم سیئۃ یفرحوا بھا۔ یعنی مسلمانوں اگر تم کو بھلائی پہنچے۔ تو ان کافروں کو برا معلوم ہو۔ اگر تمکو کوئی برائی یا تکلیف پہنچے تو اسپر وہ خوش ہوں۔

۴- یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء تلقون الیھم بالمودۃ وقد کفروا بما جاءکم من الحق (سورۃ ممتحنہ) یعنی اے ایمان والو مسلمانو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم تو اُنسے محبت کرتے ہو اور وہ اس حق کا انکار کرتے ہیں (یعنی تم سے دشمنی کرتے ہیں)

۵- یا ایھا الذین اٰمنوا ان تطیعوا الذین کفروا یردوکم علیٰ اعقابکم فتنقلبوا خاسرین (آل عمران) اے ایمان والو اگر تم کافروں کے کہنے پر چلوگے تو وہ تمکو کافر بنا لینگے پھر تم خسارہ پانیوالوں ہوجاؤگے

۶- فلا تطع الکافرین والمنافقین (سورۃ احزاب) اے مسلمانو تم کافروں اور منافقوں کا کہنا ہرگز نہ مانو۔ (۷)۔ لتجدن اشد الناس عداوۃ للذین اٰمنوا الیھود والذین اشرکوا اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم آپ پاؤگے زیادہ سخت دشمن مسلمانوں کا یہود اور مشرکین کو۔

۸- وان اطعتموھم انکم لمشرکون۔ (انعام) اگر تم ان مشرکوں کا کہنا مانوگے تو تم بھی ضرور مشرک ہوجاؤگے۔

۹- انما المشرکون نجس (توبہ) فی الواقع مشرک لوگ نجس اور پلید ہیں۔

۱۰- واعرض عن المشرکین (توبہ)۔ مشرکوں سے کنارہ کرو ملو مت۔

۱۱۔ ویل للمشرکین (حم سجدہ) اور مشرکوں کی جگہ دوزخ ہے۔

۱۲۔ ولا تکونن من المشرکین۔ (اے مسلمانو مشرک نہ ہو جاؤ۔

۱۳۔ ان اللہ بریٔ من المشرکین ط (توبہ) اللہ تعالیٰ مشرکوں سے بیزار ہے۔

۱۴۔ ولا تکونوا من المشرکین ط اے مسلمانو مشرک نہ ہو جاؤ۔

یہ چودہ آیات قرآن شریف کافی سے زیادہ ہیں جن کا انکار کیا گیا۔

اب احادیث شریف سنئے!

(۱)۔ حاکم صحیح مستدرک میں حضرت خبیب بن اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ غزوہ بدر میں دو آدمی بڑے بہادر مشرک حاضر ہوئے۔ عرض کی ہم حضور کی مدد کیلئے آئے ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا کہ تم مسلمان ہو گئے۔ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں۔ تب آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تم لوٹ جاؤ۔ فانا لا نستعین بالمشرکین علی المشرکین۔ تحقیق ہم مشرکوں کے مقابلہ میں مشرکوں کی مدد نہیں چاہتے۔

(۲)۔ امام واقدی مغازی اور امام اسحاق امام طحاوی طبرانی معجم کبیر میں ابوحمید ساعدی رضی سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احد میں چھ سو سوار یہودی آنحضرتؐ کی مدد کو آئے۔ آنحضرتؐ نے صحابہ رضی سے دریافت فرمایا کہ یہ کون لوگ ہیں۔ عرض کی گئی کہ یہودی ہیں۔ آپؐ کی مدد کو آئے ہیں۔ حضور سرور عالمؐ نے فرمایا قل لھم فلیرجعوا فانا لا نستعین بالمشرکین علی المشرکین ط ان سواروں کو کہہ دو کہ یہ لوٹ جائیں کہ ہم مشرکوں کے مقابلہ میں مشرکوں کی مدد نہیں چاہتے۔

(۳)۔ انا بریٔ من کل مسلم اقام مع المشرکین ط (ابی داؤد ترمذی ابن ماجہ) فرمایا نبی کریمؐ نے کہ میں بری اور بیزار ہوں ہر مسلمان سے جو مشرک کے ساتھ مل کر بھی کھڑا ہو۔

(۴)۔ انی نھیت عن زبد المشرکین ط (ترمذی) فرمایا آنحضرتؐ نے کہ میں خدا کی طرف سے منع کیا گیا ہوں کہ مشرک کا مکھن یا لسی بھی قبول کروں۔

(۵)۔ انی لا اقبل ھدیۃ المشرکین ط (طبرانی۔ کنوز الحقایق ص ۳۹) فرمایا رسول کریمؐ نے تحقیق میں مشرکین کا ہدیہ بھی قبول نہیں کرتا۔

(۶)۔ انا لا نقبل شیئاً من المشرکین ط (ابن حبان) فرمایا حضورؐ نے ہم مشرکوں کی کوئی چیز لینا قبول نہیں کرتے۔ یہ دعوت چوہڑوں مشرکوں کی ہے۔

۷۔ نھی عن اجابۃ طعام الفاسقین۔ (طبرانی۔ بیہقی) حضورؐ نے فاسقوں کیسا تھ کھانیکو منع فرمایا ہے۔ چہ جائیکہ چوہڑوں مشرکوں کا کھانا کھایا جائے۔ العجب۔

۸۔ نھی عن مخالطتھم و مواکلتھم (فتاوی عزیزی جلد دوم ص۱۱۱) ان سے ملنا جلنا منع ہے۔ (۹)۔ من الجفاء ان تاکل مع غیر دینیک (؟) غیر دین کے ساتھ کھانا کھانا بڑا ظلم ہے۔ (۱۰)۔ انا بری من کل مسلم مع مشرک (نصاب الاحتساب ص۱۱۱)

(۱۱)۔ لا تستضیئوا بنار المشرکین (نصاب الاحتساب ص۱۱) فرمایا رسول کریمؐ نے کہ مشرکوں کی آگ سے تم روشنی حاصل نہ کرو۔

(۱۲)۔ نھی عن مصافحۃ المشرکین (ابی نعیم) حضورؐ مشرکوں کیساتھ مصافحہ کرنیکی ممانعت فرمائی ہے۔

(۱۳)۔ ایاک و کل امر یعتذر منہ (دیلمی) یعنی بچ اس بات سے جسمیں عذر کرنا پڑے۔

(۱۴)۔ ایاک و ما یسوء الاذن (طبرانی) اس بات سے بچ جو کان کو بری لگے۔ (ان وہابی مولویوں نے یہ بہت برا کام کیا ہے۔ جسکو کان سن نہیں سکتے۔ العیاذ باللہ۔

یہ چودہ آیات اور چودہ ہی احادیث کافی ہیں۔ جنکا انکار کیا گیا ہے۔ جملہ ۲۸ عدد ہوئے جو برابر ہیں اعداد یا واحد۔ بازیچہ۔ جدائی۔ جھک۔ جھودی۔ بھاگ جانے حجاب کے۔ ہا اللہ الواحد القہار۔ ان نام کے مسلمان وہابیوں نے بچوں کا بازیچہ بنایا۔ اور مسلمانوں سے جدائی کر دی۔ جھک ماری۔ گوہ کھایا۔ جھودی ہو گئے۔ ان لوگوں سے دور بھاگ۔ ان پرہیز کرنا چاہیئے۔ العیاذ باللہ۔ ان تمام آیات قرآنی اور احادیث جناب مقبول ربانی سے سورج کیطرح ظاہر ہو گیا کہ مولوی محمد علی جالندھری اور مولوی ابراہیم جگرانوی نے مع اپنے پیروکار کے کافروں مشرکوں چوہڑوں کے گھر کا پکا ہوا کھانا کھایا اور حکم خداوندی اور رسول کریمؐ کا صریح انکار کیا۔ اور پورے طور پر کافر اور مشرک چوہڑے ہو گئے۔ افسوس یہ ہے مولوی صاحبان کے وعظ اور تقریر کے چوہڑوں پر ایک رتی بھر بھی اثر نہ کیا۔ بلکہ الٹا اثر یہ ہوا کہ انکو چوہڑے بنا دیا۔ اسکا فتوای مفتیان شریعت اہلسنت والجماعت سے پوچھو۔ حکم یہ ہے کہ یہ سب توبۃ النصوحا بذریعہ تحریر کریں۔ اور اپنی عورتوں کی تجدید نکاح اور جرمانہ شرعی ادا کریں۔ تب مسلمانوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کریں تو تمام مسلمان انسے مقاطع شرعی کریں۔ خبردار مسلمانو! بچو ان سے تاکید ہے۔ اگر کوئی مسلمان ان لوگوں سے خلا ملا کریگا انہیں میں سے ہوگا۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ کام جو دیوبندی وہابی مولویوں نے کیا ہے۔ اس میں محبت کا تقاضا تھا۔ جوان کو چوہڑوں کیساتھ تھی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ومن یتولھم منکم فانہ منھم جو کوئی جس سے محبت کریگا انہیں میں سے ہوگا۔ اور حدیث شریف میں آیا ہے فرمایا رسول کریم نے المرء مع من احب آدمی اُسکے ساتھ ہوگا جس سے زیادہ محبت رکھتا ہے۔ چونکہ دیوبندی مولوی اور اُن کے پیروکاروں کو چوہڑوں سے زیادہ محبت تھی اسلئے نہ رہ سکے۔ محبت کا اظہار عملی طور پر کر ہی دیا۔ اور اُن کا پکایا ہوا کھانا کھا کر بھائی چارہ قایم کر ہی لیا۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ یہاں خوشی کی بات یہ ہے کہ حضورؐ کی پیشگوئی پوری ہوگئی۔ فرمایا رسول کریم نے لاتقوم الساعۃ حتی تلحق قبائل من امتی بالمشرکین (ابوداؤد ترمذی) مشکوٰۃ کتاب الفتن۔ اشعۃ اللمعات جلد چہارم صہ ۳۱۴ سطر ۹۔ یعنی قیامت قایم نہ ہوگی جبتک اس سے پہلے میری امت کے کچھ لوگ مشرکوں سے ملجاوینگے۔ سو یہ لوگ اور کانگرسی لوگ مشرکوں میں مل گئے۔ پیشگوئی کامل طور پر پوری ہوگئی۔ اور اب شک وشبہ کوئی نہ رہا۔ اب مسلمانوں کو کوئی افسوس نہیں ہے۔ قدرت الٰہی سے یہ پیشگوئی دیوبندی وہابیوں پر پوری ہوگئی۔ اور جو باقی ہیں وہ دجال کے لشکر کے ساتھ شامل ہوجاوینگے۔ حق بحقدار رسید۔

اب یہاں ایک فتوای جو خاص دیوبندی وہابیوں کی نسبت حضرت فاضل ابن فاضل ابن فاضل مولٰنا امام اہلسنت والجماعت شاہ احمد رضا خاں صاحب مجدد مائۃ حاضرہ بریلوی رحمتہ اللہ علیہ درج کیا جاتا ہے جو ضروری ہے تاکہ مسلمانان اہل سنت والجماعت بالخصوص حضرات احناف کیلئے مزیدار ہے۔ وہ حرف بحرف یہ ہے۔

مسئلہ۔ ۲۳ شوال ۱۳۳۶ھ۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کفار کے قسم کے ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک کی تعریف کیا ہے۔ اور صحبت کونسے کفار کی سب سے زیادہ مضر ہے بینوا توجروا

الجواب بسم اللہ عزوجل ہر قسم کے کفر اور کفار سے بچائے۔ کافر دو قسم ہیں۔ اصلی اور مرتد اصلی وہ کہ شروع سے کافر اور کلمہ اسلام کا منکر ہے۔ یہ دو قسم ہے۔ مجاہر۔ منافق۔ مجاہر وہ ہے کہ علی الاعلان کلمہ کا منکر ہو۔ اور منافق وہ ہے کہ بظاہر کلمہ پڑھتا اور دل میں منکر ہو۔ یہ قسم حکم آخرت میں سب اقسام سے بدتر ہے۔ ان المنٰفقین فی الدرک الاسفل من النار۔ بیشک منافقین سب سے نیچے طبقہ دوزخ میں ہیں۔ کافر مجاہر چار قسم ہیں۔ اول دہریہ

کہ خدا ہی کا ہو۔ دوم مشرک کہ اللہ عزوجل کے سوا اور کو بھی معبود یا واجب الوجود جانتا ہے جیسے ہندو بت پرست کہ بتوں کو واجب الوجود تو نہیں مگر معبود مانتے ہیں اور آریہ خود پرست کہ روح اور مادہ کو معبود تو نہیں مگر قدیم و غیر مخلوق جانتے ہیں۔ دونوں مشرک ہیں اور آریوں کو موحد سمجھنا سخت باطل ہے۔ سوم مجوسی آتش پرست۔ چہارم کتابی یہود و نصاریٰ کہ دہریے نہ ہوں۔ انمیں اول تین قسم کی ذبیحہ مردار۔ انکی عورتوں سے نکاح باطل اور قسم چہارم کی عورتوں سے نکاح ہو جائیگا۔ اگرچہ ممنوع اور گناہ ہوگا کافر مرتد وہ ہے کہ کلمہ گو ہو کر کفر کرے اس کی بھی دو قسم ہیں مجاہر و منافق۔ مرتد مجاہر وہ ہے کہ پہلے مسلمان تھا پھر علانیہ اسلام سے پھر گیا۔ کلمۂ اسلام کا منکر ہو گیا۔ چاہے دہریہ ہو جائے یا مشرک یا مجوسی کتابی کچھ بھی ہو۔ مرتد منافق وہ کہ کلمۂ اسلام اب بھی پڑھتا ہے۔ اپنے آپ کو مسلمان ہی کہتا ہے۔ اور پھر اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا ہے یا ضروریات دین میں کسی شے کا منکر ہے۔ جیسے آجکل کے وہابی۔ رافضی۔ قادیانی۔ نیچری۔ چکڑالوی۔ جھوٹے صوفی کہ شریعت پر ہنستے ہیں۔ حکم دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہیں۔ اس سے جزیہ نہیں لیا جا سکتا۔ اسکا نکاح کسی مسلم۔ کافر۔ مرتد اسکے ہم مذہب ہوں یا مخالف مذہب غرضیکہ انسان کسی سے نہیں ہو سکتا۔ جس سے ہوگا محض زنا ہوگا مرتد مرد ہو یا عورت مرتدوں میں سب سے بدتر مرتد منافق ہے۔ یہی وہ ہے کہ اس کی صحبت ہزار کافر کی صحبت سے زیادہ مضر ہے۔ کہ یہ مسلمان بنکر کفر سکھاتا ہے۔ خصوصاً وہابیہ خصوصاً دیوبندیہ کہ اپنے آپکو خاص اہلسنت والجماعت کہتے۔ حنفی بنتے۔ چشتی نقشبندی بنتے نماز روزہ ہمارا سا کرتے۔ ہماری کتابیں پڑھتے پڑھاتے اور اللہ اور رسول کو گالیاں دیتے ہیں۔ یہ سب سے بدتر زہر قاتل ہیں۔

ہوشیار! خبردار! مسلمانو!!! اپنا دین و ایمان بچاتے ہوئے کہو:-

فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ: عبدہ المذنب احمد رضا عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بلفظہ۔ کتاب احکام شریعت۔ مطبوعہ مطبع حسینی بمبئی ص ۷۵-۷۶-۷۷۔ (قطعہ تاریخ من مولف)

کیا ہی قدرت ہے خدا کی جوان جلد بوڑھے ہو گئے۔ جو سفید و صاف تھے وہ بھی دھوبڑے ہو گئے
کرسیوں کو نچوں پہ جو رکھتے تھے اپنی محفلیں۔ آج کل ان کیلئے اب چھوٹے موہڑے ہو گئے
ہا ہا جب تسخیر نے تاریخ ہاتف نے کہا۔ فاضل وہابی دیوبندی مشرک گر چوبڑے ہو گئے ۱۳۵۷

تمت